اثر زبیری لکھنوی

مرسلہ: عبدالرحمن جامی نقشبندی (جلال پور پیروالا)

ابوبکر و علی رضی اللہ عنہم

ابوبکر و علی میں فرق رکھے ہیں نظر والے
کہ اسلام ان کا پالا تھا، یہ تھے اسلام کے پالے

انہیں حائل تھی صدیقی، ولایت کے تھے یہ والی
جو وہ پرتو نبوت کے، تو یہ امت کے رکھوالے

وہ آغاز خلافت تھے، یہ انجام خلافت ہیں
خدا شاہد ہے کہ وہ تھے ایک ہی مہتاب کے ہالے

خلیل مصطفےٰ وہ تھے، اخی مصطفےٰ وہ ہیں
وہ بلبل تھے چمن کے، اور یہ گلزار کے لالے

وہ اکرم تھے یہ اعلم ہیں وہ اتقی تھے یہ اشجع ہیں
سعادت ان کی رکھوالی، سعادت کے یہ رکھوالے

جگر باطل کا برمایا گیا تھا اس زمانہ میں
اڑے اس عہد میں اسلام کی سطوت کے پرکالے

وہ مالی تھے گلستاں کے یہ حاصل ہیں گلستاں کے
وہ بارانِ صداقت تھے، یہ ابرِ لطف کے گالے

نبی کے جانشین وہ تھے غنی کے جانشین یہ ہیں
یہیں پر صاف ہو جاتے ہیں سب تفریق کے جالے

وہی جو سب سے افضل تھے انہیں پر بدگمانی ہے
عقائد ہیں خدا جانے، یہ کس نے تفرقے ڈالے

میں اس تفریق پر تنہائیوں میں خون روتا ہوں
ہوئے ہیں "فتنۂ تفضیل" سے مسلم کے منہ کالے

نہ کر توہین پیغمبر کی، نہ بن شاتم صحابہ کا
انہی سے کفر پھیلے گا یہی ہیں کفر کے آلے

(بقیہ از ص ۵۷)

ادارہ نقیب ختم نبوت کے اراکین تمام مرحومین کے لئے دعاء مغفرت کرتے ہیں اور پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب مرحومین کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے (آمین)

قارئین سے التماس ہے کہ اپنی نمازوں کی دعاؤں میں ان مرحومین کے لئے دعاء مغفرت اور ایصال ثواب کا خصوصی اہتمام فرمائیں۔